الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

وضاحت

مو رخہ 16 اکتوبر 2019

پرنٹ میڈیا پر مورخہ 16 اکتوبر 2019 کو شائع ہونےوالی خبر میں PS-11لاڑکانہ میں پاک فوج اور رینجر کی تعیناتی پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں پاکستان پیپلزپارٹی پارلیمنیٹرین کے جنرل سیکرٹری فرحت اللہ بابر نے الیکشن کمیشن کو ایک خط بھی تحریر کیا ہے ۔مندرجہ بالا خبر کی وضاحت کچھ یوں کی جاتی ہے ۔

الف) آئین کے آرٹیکل 218 کے تحت انتخابات کا انعقاد الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے اور پر امن انتخابات کے انعقاد کے لئے وہ تمام اقدامات اٹھانے کا پابند ہے جو آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارنہ انتخابات کےلئے ضروری ہیں تاکہ ووٹرز کو ایسا ماحول مہیا کیا جا سکے جس میں وہ اپنا حق رائے دہی آزادانہ طور پر بلاخوف وخطر استعمال کر سکیں ۔ الیکشن ایکٹ 2017 کے سیکشن 193 کے تحت پاک آرمی، رینجر اور الیکشن کے عملے کو مجسٹریٹ(درجہ اول)کے اختیارات دیئے جا سکتے ہیں تاکہ وہ سیکورٹی اور الیکشن ڈیوٹی احسن طریقے سے سر انجام دے سکے ۔ یہ اختیارات جنرل الیکشن 2018ء اور بعد میں ہونے والے ضمنی انتخابات میں بھی سیکورٹی آفیسرز کو دیئے گئے تھےاور کسی بھی آفیسر نے ان اختیارات کا استعمال ہی نہیں کیا ۔

ب) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے حلقہ PS-11لاڑکانہ کے پرامن انتخابات کے انعقاد کے لئے پولنگ اسٹیشن میں الیکشن ڈیوٹی پر مامور سیکورٹی عملے کو مجسٹریٹ کے اختیارات دیئے ہیں تاکہ حلقہ انتخاب

میں امن وامان کو برقرار رکھا جا سکے تاکہ ووٹرز آزادانہ طور پر اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں ۔ الیکشن کمیشن کے تفویض کردہ اختیارات بالکل آئین اور قانون کے عین مطابق ہیں ۔

★★★★★★★★★★★★★★